بسم اللہ الرحمن الرحیم

كلمة المدير

روشن دماغ اور کریم النفس

سعودی عرب کے نئے فرمانروا **شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز آل سعود** حفظہ اللہ

تمام عالم اسلام نے یہ مژدہ جانفزا بڑی خوش دلی کے ساتھ سنا کہ شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز آل سعود نے سعودی عرب کے نئے فرمانروا کی حیثیت سے اختیارات سنبھال لئے ہیں۔ خاندان کے سبھی افراد کے علاوہ تمام سرکاری اہل کار، عہدیداران، اعلیٰ قیادت، علماء و مشائخ نے بیعت کر کے اپنی وفاداری اور تعاون کا یقین دلایا ہے۔ اور ان پر بھرپور اعتماد اور مکمل یکجہتی کا اظہار فرمایا ہے۔ ہم انہیں خادم الحرمین الشریفین کا رتبہ پانے پر دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں سعودی عرب کیلئے خصوصاً اور عالم اسلام کیلئے عموماً باعث عزوشرف بنائے اور انکا وجود مسعود امت مسلمہ کے اتحاد اور یکجہتی کا ذریعہ بنے۔ اور ہر قسم کے شر اور فتنے سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز آل سعود کے خصائل میں تمام وہ خوبیاں نمایاں طور پر موجود ہیں جو بذریعہ میراث کسی کو پہنچ سکتی ہیں۔ بامروت اور مہذب ہیں، زود فہمی میں اپنا ثانی نہیں رکھتے، خطابت میں مشہور ہیں۔ معاملات سلطنت خوب جانتے اور سمجھتے ہیں۔ نازک ترین سیاسی امور کو نہایت کامیابی کے ساتھ سلجھا لیتے ہیں۔ مشکل بات کو آسان پیرائے میں کرنے کا سلیقہ رکھتے ہیں۔ آپ اسلام کی درخشندہ روایات کے امین اور محافظ ہیں۔ روشن دماغ اور کریم النفس ہیں۔ حلم و تواضع اور فہم و فراست کے مالک ہیں۔ کشادہ پیشانی کے ساتھ دوسروں کا موقف سنتے ہیں۔ بلند نظری اور مستقبل کی پیش بندی پر قادر ہیں۔ ذی ہمت اور مستقل مزاج ہیں۔ ان خوبیوں کے باوصف آپ میں رعونت، نخوت، تکبر کا شائبہ تک نہیں۔ اور خالص عرب کی معاشرتی زندگی کا نادر نمونہ ہیں۔

آپ نے اپنے پہلے نشری خطاب میں جن بلند پایہ خیالات کا اظہار فرمایا وہ ہر مسلمان کے دل کی آواز ہے۔ انہوں نے فرمایا: قرآن ہمارا آئین اور دستور ہے۔ اس کی مقدس تعلیمات دنیا و آخرت میں کامرانیوں کا ذریعہ ہیں۔ جس پر کسی قسم کا سمجھوتہ ممکن نہیں ہے۔ سعودی عوام کی بلا تفریق خدمت میرا شعار ہے، اور امن دامان کو برقرار رکھنا میری ذمہ داری ہے۔ آپ کے خیالات سے ہر مسلمان تازہ دم ہوا اور انہیں بے پناہ حوصلہ ملا۔ اور روشن مستقبل کی نوید ملی، سچی بات یہی ہے کہ آپ میں مرد مومن کی تمام خوبیاں بدرجہ اتم پائی جاتی ہیں۔

سعودی عرب میں جاری سیاسی اصلاحات پر مکمل گرفت ہے۔ سعودی عوام کی فلاح و بہبود اور خدمت کا بے پناہ جذبہ ہے۔ ملک میں جاری صنعتی انقلاب کو مزید ترقی دینے کا عزم رکھتے ہیں۔ حرمین شریفین کے توسیعی منصوبہ اور حجاج کرام اور زائرین کی سہولتوں کیلئے مختلف جاری سکیموں کو مزید بہتر بنانے کیلئے احکامات جاری کر دیئے گئے ہیں اور باخبر ذرائع کے مطابق بجٹ میں مزید اضافہ کیا جا رہا ہے۔

پوری امت مسلمہ آپ سے بجا طور پر روشن مستقبل اور ترقی کی امیدیں وابستہ کئے ہوئے ہیں امید ہے کہ آپ اسلام کی نشاۃ ثانیہ کیلئے اپنی تمام تر صلاحیتیں صرف کریں گے۔ اپنے تدبر، حکمت و بصیرت، زود فہمی اور دانائی سے ان تمام امور میں حکیمانہ موقف اختیار کریں گے جن سے امت مسلمہ اس وقت دوچار ہے۔ اور ان تمام منظم سازشوں کا مقابلہ اپنی فہم و فراست سے کریں گے بھنور میں پھنسی اس کشتی کو پورے عزم و استقلال کے ساتھ کنارے لگائیں گے۔ ہم جانتے ہیں کہ آپ کا اللہ تعالیٰ پر ایمان غیر متزلزل ہے سینوں میں توحید کی امانت ہے اور اسی پر کامل یقین اور بھروسہ ہے۔

آج مسلمان جس افتراق اور نا اتفاقی کا شکار ہیں اس کا علاج بھی کوئی صحیح نباض ہی کر سکتا ہے۔ یہ ملکہ بجا طور پر آپ میں موجود ہے اور امید ہے کہ آپ ایک قائد اور رہبر کا کردار پوری عزیمت کے ساتھ ادا کریں گے۔ کہ انہیں بنیان مرصوص بنائیں گے۔ ہم اسلامی ممالک کے تمام سربراہان سے بھی پر امید ہیں کہ وہ شوکت اسلام اور مسلمانوں کی عظمت کیلئے قدم سے قدم ملا کر چلیں گے اور مکمل اتحاد و یگانگت کا مظاہرہ کریں گے۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ خادم الحرمین الشریفین کو دین کا سچا خادم بنائے،

انہیں ہر شر اور فتنے سے محفوظ رکھے اور قدم قدم پر ان کی راہنمائی فرمائے آمین۔

ادارہ جامعہ سلفیہ ان کے ساتھ مکمل یکجہتی کا مظاہرہ کرتا ہے اور بھرپور تعاون کا یقین دلاتا ہے۔

خادم الحرمین الشریفین شاہ فھد بن عبدالعزیز جوار رحمت میں

یکم اگست 2005ء کو اس وقت تمام عالم اسلام بے حد سوگوار ہو گیا جب سعودی ٹیلیویژن پر یہ سرکاری اعلان نشر کیا گیا کہ خادم الحرمین الشریفین شاہ فہد بن عبدالعزیز آل سعود اس جہان فانی سے رخصت ہو گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

موت برحق ہے کل نفس ذائقة الموت ہر ذی روح اس منزل سے ضرور گزرے گا۔ انسان دن بدن موت کی طرف سفر کر رہا ہے۔ البتہ بعض نفوس اس دار العمل میں اللہ تعالی کی منشاء کے مطابق زندگی گزار کر نفس مطمئنہ بن جاتے ہیں اور بعض اس رعونت اور سرکشی کے ساتھ رخصت ہوتے ہیں کہ دنیا ان کے جانے پر سکون کا سانس لیتی ہے۔

شاہ فہد علیہ الرحمہ کا شمار ان خوش نصیب حکمرانوں میں ہوتا ہے کہ جن کی رعیت میں زندگی گزارنا لوگ سعادت سمجھتے ہیں۔ ایسے عظیم المرتبت لوگ موت کی وادی میں جانے کے باوجود عوام کے دلوں میں زندہ رہتے ہیں جنہیں تاریخ محفوظ کر لیتی ہے اور وہ مدتوں یاد رہتے ہیں اور آنے والی نسلوں کیلئے قدوہ بن جاتے ہیں۔ تاریخ عالم آپ پر بجا طور پر فخر کرے گی۔ مورخ کا قلم آپ کے کارہائے نمایاں کو شمار کرتے ہوئے مسرت اور انبساط محسوس کرے گا۔ کیونکہ ان کی تمام تر صلاحیتیں شعائر اسلام کی رفعت، دعوت دین کی وسعت کا باعث ہیں ان کی فکر و دانش مسلمانوں کی عظمت رفتہ کو واپس لانے، بکھری امت کو ایک لڑی میں پرونے میں صرف ہوتی رہیں۔ ان کی لازوال خدمات ہمیشہ ان کی یاد دلاتی رہے گیں۔

یوں تو شاہ فہد کو زندگی میں جو کامیابیاں اور کامرانیاں نصیب ہوئی ہیں انہیں حوالہ قرطاس کرنے کیلئے ایک ضخیم دفتر چاہئے اور یہ کام بہت جلد منظر عام پر آجائے گا۔ ان شاء اللہ لیکن وہ کارہائے نمایاں جن کا مشاہدہ ہر وہ شخص کرتا ہے جو سعودی عرب کا سفر اختیار کرتا ہے خصوصا حجاج کرام اور عمرہ پر جانے والے مرد و خواتین ان تمام اقدامات اور توسیع حرمین شریفین سے مستفید ہوتے ہیں۔ آپ کی کوششوں سے سعودی عرب ایک ترقی یافتہ جدید اسلامی فلاحی ریاست بن گئی اور آپ نے اسلامی تشخص کو برقرار رکھتے ہوئے سیاسی اصلاحات کیں۔ خصوصا مجلس شوریٰ کا قیام اور داخلی فلاح و بہبود کیلئے بلدیاتی انتخابات کے انعقاد سے آپ کے تدبر اور مستقبل پر گہری نظر کا پتہ چلتا ہے۔

عالمی تناظر میں رونما ہونے والی تبدیلیوں اور رجحانات میں آپ ثابت قدم رہے اور مسلمانوں کے مفادات کا تحفظ کیا۔ اور اپنا ذاتی اثر و رسوخ استعمال کر کے مسلمانوں کی ہر ممکن مدد کی۔ بوسنیا میں مسلمانوں کے قتل عام پر سخت ترین احتجاج کیا۔ اور اس کی آزادی کیلئے مرکزی کردار ادا کیا دیگر آزادی کی تحریکوں میں بھی خصوصی توجہ فرمائی۔ فلسطین کی آزادی کیلئے اپنا اخلاقی، قانونی، سیاسی اور مالی تعاون فراہم کیا۔ چیچنیا، کشمیر، افغانستان اور عراق میں رونما ہونے والے واقعات پر ہمیشہ دل گرفتہ رہے۔ اور اسلامی دنیا کے موقف کی مکمل حمایت اور تائید کی۔

حرمین شریفن کی توسیع آپ کا تاریخی کارنامہ ہے، یہ ایک ایسا اعزاز ہے جو قیامت تک برقرار رہے گا۔ بہت کم لوگوں کو معلوم ہے کہ آپ کی ذاتی دلچسپی سے ایسی جگہوں پر مساجد اور اسلامی مراکز قائم ہوئے جہاں ان کی تعمیر ناممکن تھی۔ خصوصا اسپین کے دارالحکومت میڈرڈ، قرطبہ، غرناطہ، اور جبل طارق پر مساجد کا قیام ان میں اسلام کی روح کو زندہ کرنا بلاشبہ عظیم خدمت ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ کی خصوصی توجہ سے دنیا بھر کی اعلیٰ ترین یونیورسٹیوں میں اسلامی چیئرز کا قیام بھی ایک ایسا اقدام ہے جس کی تحسین کئے بغیر نہیں رہا جا سکتا۔ ان کے ذریعے اسلام کا حقیقی تعارف اس کی تعلیمات، اخلاقیات اور ثقافت کی نشر و اشاعت ممکن ہوئی۔

دنیا بھر میں بسنے والے تمام مسلمانوں تک آپ کا فیض کسی نہ کسی شکل میں پہنچتا رہا ہے۔ قرآن حکیم کو خوبصورت طباعت کے ساتھ ہر عام آدمی تک پہنچایا گیا۔ اور دنیا بھر کی معروف زبانوں میں اس کا ترجمہ کر کے لاکھوں کی تعداد میں تقسیم کیا گیا۔ یہ آپ کے حسن سلوک کا بہترین مظہر ہے کہ قربانی کے گوشت کو حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق ضرورتمندوں